السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شریعت میں حج بدل کا کوئی ثبوت ملتا ہے؟ نیز اس کے لیے کیا شرائط ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج بدل کئی احادیث سے ثابت ہے، خثعم قبیلہ کی عورت کا ذکر حدیث میں موجود ہے، اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ الوداع کے موقع پر سوال کیا:

یارسول اللہ ان فریضة اللہ علی عبادہ فی الحج ادرکت ابی شیخا کبیر الا یستطیع ان یستوی علی الراحلة فہل یقضی عنہ ان احج عنہ؟ قال: «نعم» (بخاری، جزاء الصید، الحج عمن لا یستطیع الثبوت علی الراحلة، ح: 1854، حج المراة عن الرجل، ح: 1855)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی طرف سے فریضہ حج، جو اُس کے بندوں پر ہے، اس نے میرے بوڑھے والد کو پا لیا ہے لیکن ان میں اتنی سکت نہیں کہ وہ سواری پر بھی بیٹھ سکیں۔ اگر میں ان کی طرف سے حج کر لوں تو کیا ان کا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: میری بہن نے نذر مانی تھی کہ حج کرے گی لیکن اس کا انتقال ہو گیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لو کان علیہا دین اکنت قاضیة؟» قال: نعم قال: «فاقض اللہ فہو أحق بالقضاء» (بخاري، الايمان والنذور، من مات وعليہ نذر، ح: 6699»

''اگر اس پر کوئی قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے؟ اس نے عرض کی: ضرور ادا کرتا۔ آپ نے فرمایا: اللہ کا قرض بھی ادا کرو کیونکہ وہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کا قرض پورا ادا کیا جائے۔''

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ایک روایت میں ہے:

جہینہ قبیلہ کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی: میری والدہ نے حج کی نذر مانی تھی مگر حج کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا، کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا:

(نعم حجی عنہا أرأیت لو کان علی أمک دین أکنت قاضیتہ قالت نعم فقال اقضوا اللہ الذي لہ فإن اللہ أحق بالوفاء) (بخاري، جزاء الصيد، الحج والنذور عن الميت والرجل يحج عن المراة، ح: 1852)

''ہاں آپ اس کی طرف سے حج کریں۔ اگر آپ کی ماں پر قرض ہوتا تو کیا آپ اسے ادا نہ کرتیں؟ اللہ کا قرض ادا کرو۔ اللہ وفا کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔''

عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ (بریدہ رضی اللہ عنہ) سے بیان کرتے ہین:

میں ایک دفعہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آپ کے پاس آئی اور عرض گزار ہوئی:

میں نے ایک لونڈی بطور صدقہ اپنی والدہ کو دی تھی۔ اب والدہ وفات پا گئی ہیں۔ آپ نے فرمایا:

(وجب اجرک وردہا علیک بالمیراث)

''آپ کو اجر بھی مل گیا ہے۔ اور بطور وراثت وہ لونڈی آپ کو دوبارہ مل چکی ہے۔''

اس عورت نے کہا: میری والدہ کے ذمے ایک ماہ کے روزے بھی ہیں۔ کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھ لوں؟ آپ نے فرمایا:

(صومی عنہا)

''اس کی طرف سے روزے رکھ لو۔''

وہ عورت عرض کرتی ہے: اس نے توجہ بھی نہیں کیا، کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ نے فرمایا

(حجی عنہا) (مسلم، الصیام، قضاء الصوم عن المیت، ح: 1149)

''اس کی طرف سے تم حج کرلو۔''

ابوزرین بن عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا:

اللہ کے رسول! میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ حج وعمرہ ادا نہیں کرسکتے کیونکہ وہ سواری نہیں کرسکتے۔ آپ نے فرمایا:

(حج عن ابیک واعتمر) (نسائی، الحج، العمرۃ عمن لا یستطیع الحج، ح: 2637)

''تم اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کرو۔''

ایک اور حدیث میں ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا وہ لبیک پکارتے وقت شبرمہ نامی آدمی کی طرف سے لبیک کہہ رہا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا:

(من شبرمۃ؟)

''شبرمہ کون ہے؟''

اس نے کہا؛ شبرمہ میرا بھائی یا عزیز ہے۔ آپ نے اس سے دریافت کیا:

(حججت عن نفسک؟)

''تم نے کبھی اپنا حج ادا کیا ہے؟''

اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا:

(حج عن نفسک ثم حج عن شبرمۃ) (ابوداؤد، المناسک، الرجل یحج عن غیرہ، ح: 1811)

''پہلے اپنا حج ادا کرلو پھر (آئندہ سال) شبرمہ کی طرف سے ادا کرنا۔''

مذکورہ بالا احادیث سے درج ذیل مسائل معلوم ہوتے ہیں:

1۔ حج بدل معتبر احادیث سے ثابت ہے۔

2۔ عہد نبوی میں صحابہ رضی اللہ عنھم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں حج بدل کیا کرتے تھے۔

3۔ وہ امیر آدمی جو استطاعت رکھتا ہو مگر سفر کرنے سے معذور ہو اُس کی طرف سے حج ادا کرنے کا حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے۔

4۔ حج بدل جس طرح زندہ شخص کی طرف سے ادا کیا جاتا ہے اسی طرح فوت شدہ کی طرف سے بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

5۔ مرد مرد کی طرف سے، عورت عورت کی طرف سے، عورت مرد کی طرف سے اور اسی طرح مرد عورت کی طرف سے حج ادا کرسکتا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تبویب میں بھی اسے واضح کیا ہے۔

6۔ جس کی طرف سے حج کیا جارہا ہو تلبیہ میں اسی کا نام پکارا جائے گا جیسا کہ لبیک عن شبرمۃ سے ظاہر ہے۔

7۔ حج بدل کے لیے ایک اہم شرط یہ ہے کہ حج بدل کرنے والا پہلے خود حج کرچکا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حج بیت اللہ کے احکام ومسائل، صفحہ: 490